8490-کیا غیبی اور مستقبل کے امور میں احادیث بھی اللہ تعالی کی طرف سے وحی ہیں

سوال

مجھے یہ علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دینی امور میں اپنی جانب سے کچھ نہیں کہتے تھے لیکن سوال یہ ہے کہ کہ قیامت کی نشانیوں اور دوسری چیزوں کا علم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے ہوا کیا اللہ تعالی نے انہیں اس کی خبر دی ؟ وضاحت درکار ہے ۔

پسندیدہ جواب

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی امور غیبیہ چاہے وہ حاضر یا ماضی یا مستقبل کے ہوں ، مثلا مخلوقات کی ابتداء اور روز قیامت ، جنت اور جہنم اور قیامت کی نشانیاں ، اور فرشتے ، اور انبیاء وغیرہ تو یہ سب کچھ اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے وحی سے ہی ہے ۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور وہ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) تو اپنی خواہش سے تو بولتے ہی نہیں وہ تو ایک وحی ہے جو ان کی طرف وحی کی جاتی ہے }.

اور اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

.{یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو کہ ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں }.

اور رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

.{اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کہہ دیں کہ میں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالی کے خزانے ہیں اور نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ مجھے غیب کا علم ہے ، اور نہ میں یہ ہی کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اس کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے }.

تو لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر امور غیبیہ میں تصدیق کرنی واجب ہے جس کی اللہ تعالی نے انہیں خبر دی ہے اور ان کے علاوہ دوسرے امور میں بھی تصدیق کرنی واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صادق اور مصدوق ہیں ۔

تو جس نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کی اگرچہ وہ خبر واحد ہی کیوں نہ ہو اور اسے اس بات کا علم ہو کہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے تو اگر وہ مسلمان ہے تو اس تکذیب کی بنا پر اسلام سے مرتد ہو جائے گا ۔